الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

1

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

1

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

73 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يزيد بن إبراهيم التسترى قال حدثنى بن اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ:

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ (هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) اِلٰى اٰخِرِهَا فَقَالَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَاعْلَمُوْا اَنَّهُمُ الَّذِيْنَ عَنَى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ. (2:3)

❀❀ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تلاوت کی۔

''وہی وہ ذات ہے' جس نے تم پر کتاب نازل کی ہے' جس میں سے بعض محکم آیات ہیں۔''

یہ آیت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر تک تلاوت کی پھر ارشاد فرمایا:

''جب تم ان لوگوں کو دیکھو' جو اس کی متشابہ آیات کی تلاوت کرتے ہیں' تو تم یہ بات جان لو! یہ وہ لوگ ہیں' جو اللہ تعالیٰ نے مراد لئے ہیں' تو تم ان سے بچو۔''

74 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

(متن حدیث): اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ وَالْمِرَاءُ فِى الْقُرْآنِ كُفْرٌ ثَلَاثًا مَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوْا بِهِ وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوْهُ اِلٰى عَالِمِهِ. (1:27)

توضیح مصنف: اَبُوْ حَاتِمٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَرَفْتُمْ مِنْهُ فَاعْمَلُوْا بِهِ اَضْمَرَ فِيْهِ الِاسْتِطَاعَةَ يُرِيْدُ اعْمَلُوْا بِمَا عَرَفْتُمْ مِنَ الْكِتَابِ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَقَوْلُهُ: وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوْهُ اِلٰى عَالِمِهِ فِيْهِ الزَّجْرُ عَنْ ضِدِّ هٰذَا الْاَمْرِ وَهُوَ اَنْ لَا يَسْاَلُوْا مَنْ لَا يَعْلَمُ.

❀❀ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''مجھ پر قرآن سات حروف میں نازل کیا گیا ہے۔'' قرآن کے بارے میں بحث کرنا کفر ہے۔

73- إسناده صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد 6/256، والبخارى 4547 فى التفسير: باب (مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) ، ومسلم 2665 فى العلم: باب النهى عن اتباع متشابه القرآن، وأبو داوٗد 4598 فى السنة: باب النهى عن الجدال واتباع المتشابه من القرآن، والترمذى 2993 و 2994 فى التفسير: باب ومن سورة آل عمران، والدارمى 1/55، والبيهقى فى دلائل النبوة 6/545، والطبرى 6610 ، والطحاوى فى مشكل الآثار 3/208 من طرق عن يزيد بن إبراهيم، بهذا الإسناد.

74- إسناده صحيح على شرط الشيخين. أبو حازم: هو سلمة بن دينار، وأخرجه أحمد 2/300، والطبرى 7 ، والنسائى فى فضائل القرآن 118 ثلاثتهم من طريق أنس بن عياض بهذا الإسناد . وأخرجه الخطيب فى تاريخ بغداد 11/26، من طريق عبد الوهاب الوراق، عن أبى ضمرة، عن أبى حازم، به، وقد تصحف فيه حازم بالحاء المهملة إلى خازم بالخاء المعجمة. وأخرجه أحمد 2/332، والبزار 2313 من طريق محمد بن بشر، وأحمد 2/440، من طريق ابن نمير، وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد 7/151.

(یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' پھر فرمایا:)
''تمہیں اس میں سے جو چیز سمجھ آجائے' تم اس پر عمل کرو اور جس چیز کے بارے میں تمہیں علم حاصل نہ ہو سکے' تم اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''۔
(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''تمہیں اس میں سے جو چیز سمجھ آجائے' تم اس پر عمل کرو''۔ اس میں استطاعت کا ذکر پوشیدہ ہے۔ آپ کی مراد یہ ہے: کتاب کے حوالے سے تم جس حکم کو شناخت کرلو' اس پر اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو۔
روایت کے یہ الفاظ: ''اور جس چیز کے بارے میں تمہیں علم حاصل نہ ہو سکے' تم اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''۔
اس میں اس حکم کی خلاف ورزی کی ممانعت ہے اور وہ حکم یہ ہے: لوگ ایسے شخص سے مسائل دریافت نہ کریں جو علم نہیں رکھتا۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِهَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ اِلٰی عَالِمِهٖ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: ''تم لوگ جس چیز سے ناواقف ہو' اس کو اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''

75 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِیْ اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَخِی عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیِّ عن أبی الأحوص عَنِ ابْنِ مسعود رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
(متن حدیث): اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰی سَبْعَةِ اَحْرُفٍ لِكُلِّ اٰيَةٍ مِّنْهَا ظَهْرٌ وَّبَطْنٌ. (1:27)
❀❀ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:
''قرآن کو سات حروف پر نازل کیا گیا ہے۔ ہر آیت کا ایک ظاہری مفہوم ہے' اور ایک باطنی مفہوم ہے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مُجَادَلَةِ النَّاسِ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَ الْاَمْرِ بِمُجَانَبَةِ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بارے میں بحث مباحثہ کریں اور جو شخص ایسا کرتا ہے' اس سے لاتعلق رہنے کا حکم ہونا

76- (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْاَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا

75- إسناده حسن، وأخرجه الطبرانی فی الكبير 10090 والبزار 2312 من طريقين. وأخرجه الطبری 10 من طريق محمد بن حميد الرازی.

(یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی' پھر فرمایا:)

''تمہیں اس میں سے جو چیز سمجھ آجائے' تم اس پر عمل کرو اور جس چیز کے بارے میں تمہیں علم حاصل نہ ہو سکے' تم اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: ''تمہیں اس میں سے جو چیز سمجھ آجائے' تم اس پر عمل کرو''۔ اس میں استطاعت کا ذکر پوشیدہ ہے۔ آپ کی مراد یہ ہے: کتاب کے حوالے سے تم جس حکم کو شناخت کر لو' اس پر اپنی استطاعت کے مطابق عمل کرو۔

روایت کے یہ الفاظ: ''اور جس چیز کے بارے میں تمہیں علم حاصل نہ ہو سکے' تم اسے اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''۔

اس میں اس حکم کی خلاف ورزی کی ممانعت ہے اور وہ حکم یہ ہے: لوگ ایسے شخص سے مسائل دریافت نہ کریں جو علم نہیں رکھتا۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا جَهِلْتُمْ مِنْهُ فَرُدُّوهُ اِلٰى عَالِمِهِ

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے:

''تم لوگ جس چیز سے ناواقف ہو' اس کو اس کے عالم کی طرف لوٹا دو''

75 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ الرَّمْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عن أبى الأحوص عَنِ ابْنِ مسعود رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ لِكُلِّ اٰيَةٍ مِّنْهَا ظَهْرٌ وَّبَطْنٌ. (1:27)

❁❁ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''قرآن کو سات حروف پر نازل کیا گیا ہے۔ ہر آیت کا ایک ظاہری مفہوم ہے' اور ایک باطنی مفہوم ہے۔''

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنْ مُجَادَلَةِ النَّاسِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَعَ الْاَمْرِ بِمُجَانَبَةِ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بارے میں بحث مباحثہ کریں

اور جو شخص ایسا کرتا ہے' اس سے لاتعلق رہنے کا حکم ہونا

76– (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ الْاَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا

75– إسناده حسن، وأخرجه الطبرانی فی الكبير 10090 والبزار 2312 من طريقين. وأخرجه الطبری 10 من طريق محمد بن حميد الرازی.